از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا و دیگر وغیرہ۔

بنام

لکشمن گجنن دسائی و دیگر وغیرہ۔

تاریخ فیصلہ: 25 مارچ 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 / سنٹرل ایکسائز قواعد، 1944۔ بمبئی لینڈ ریونیو ضابطہ، 1966۔ نمک کے تالاب کی زمین-لائسنس-کی تجدید-مجاز اتھارٹی کے سامنے زیر التواء حق کے لیے درخواستیں-قرار پایا کہ، مجاز اتھارٹی درخواستوں کو نمٹائے گی-زیر التواء فیصلہ لائسنسوں کی تجدید کی جائے گی۔ اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 6743 سال 1996 وغیرہ۔

رٹ پٹیشن نمبر 1151، سال 1984 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 1.4.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

اے جے رام، ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل، آر آر مشرا، کے مادھو ریڈی، ڈی ایس مہرا، مس بینو تمٹا، سی بابو، ڈاکٹر آر بی مسود کر، کے ایل تنیجا، اے ایم خان ولکر حاضر فریقین کی طرف سے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا ہے۔

26 فروری 1996 کی خصوصی اجازت کی درخواسات (دیوانی) نمبر 92/15356 سے پیدا ہونے والی اپیل میں، عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے رٹ پٹیشن 1983 / 2333 میں 29 جولائی 1991 کے حکم کے ذریعے ہدایت دی کہ اپیل کنندگان حکومت کے حق کو تسلیم کرنے والے جواب

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document

دہندگان پر اصرار نہیں کر سکتے۔ اس نے اپیل کنندہ کو ہدایت کی کہ وہ اپیل کنندہ کا حق تسلیم کرنے پر اصرار کیے بغیر لائسنس کی تجدید کرے۔ اپیل میں، اس عدالت نے فیصلہ دیا تھا کہ لائسنس / تجدید حاصل کرنے کے لیے، جائیداد کا حق یا مالک سے پٹہ حاصل کرنا ایک پیشگی شرط ہے۔ اس معاملے میں، ڈپٹی کلکٹر نے فیصلہ دیا تھا کہ مدعا علیہ کے پاس جائیداد کا حق ہے اور اس پر اپیل زیر التوا ہے۔ اس کے مطابق، اس عدالت نے اپیل کنندہ کو تعلق پر فیصلہ آنے تک لائسنس کی تجدید دینے کی ہدایت کی تھی۔

ان معاملات میں، تسلیم شدہ طور پر، ابھی تک کسی بھی اتھارٹی کی طرف سے حق کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ جواب دہندگان کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ آج سے ایک ماہ کے اندر اندر یا تو مالک کے طور پر یا مالک سے کرایہ دار کے طور پر مجاز اتھارٹی (کلکٹر / ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، جیسا بھی معاملہ ہو) کے سامنے اپنے دعوے دائر کریں۔ مجاز اتھارٹی کو ہدایت دی جاتی کو نوٹس ہے کہ وہ مرکزی حکومت جاری کرے اور مواد پر غور کرنے اور سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد اور قانون پر غور کرنے کے بعد، تعلق پر ان تمام درخواستوں کو نمٹائے۔ اس کے نتیجے کے تابع، سالٹ ایکٹ کے تحت لائسنس جاری / تجدید کیے جائیں گے۔ فیصلہ زیر التواء، اپیل گزاروں کو تجدید دینے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ اتھارٹی کو حکم کی نقل موصول ہونے کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے اندر ان معاملات کو نمٹانے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document